ما شاء الله لا قوة الا بالله

بفضل و توفیق لم یزلی الی تصنیف جناب مولانا محمد قطب الدین خان صاحب دہلوی ... کتاب ثواب و سعادت یعنی

ترغیب الجماعة

باہتمام راجی غفران الملک المجید عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان مغفور تربیت یافتہ خدمت برادر معظم محمد مصطفی خان بہادر

در مطبع مصطفائی واقع کانپور سنہ ۱۲۸۳ مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَمْدًا دَآئِمًا لَّا نِہَایَۃَ لَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَبَدًا اَبَدًا لَّا غَایَۃَ لَہَا اما بعد جاننا چاہیے کہ اسوقت مین اکثر لوگون نے خصوصًا اہل عزت ومالدارون نے جماعت سے نماز پڑھنی ترک کردی ہی حال آنکہ حدیثون مین اور فقہ مین بہت تاکید آئی ہی اوسکی اسلیے اس فقیر مسکین محمد قطب الدین دہلوی عفا اللہ عنہ وعن والدیہ نے چاہا کہ ایک رسالہ مختصر لکھون اوپر ایک مقدمہ اور دو باب کے مقدمہ مین حکم جماعت کا لکھا ہی جو فقہ وغیرہ سے ثابت ہوا ہی اور ایک باب مین حدیثین فضیلت جماعت کی اور دوسرے باب مین فضیلت مسجد کی اور ثواب جانیکا مسجد مین اور نماز پڑھنے کا اوسمین اور نام اسکا ترغیب الجماعۃ رکھا اللہم وفقنا لمرضیاتک وصل علی نبینا محمد وآلہ وسلم ابدا ابدا

مقدمہ اختلاف کیا ہی علما نے کہ جماعت سے نماز پڑھنی سنت ہی یا واجب یا فرض یا فرض کفایہ بعضون نے کہا کہ فرض عین ہی مگر بعذر یعنے عذر ہو تو فرضیت ساقط ہو جاتی ہی یہ قول امام احمد اور داود اور عطاء اور ابو ثور کا ہی یہ کہتے ہین کہ جو کوئی سنے بانگ نماز کی اور نہ حاضر ہو مسجد مین درست نہین نماز اوسکی اور امام شافعی نے کہا کہ جماعت فرض کفایہ ہی اور ابو حنیفہ اور یارون اونکے کے نزدیک بحسب صحیح روایت کے واجب ہی چنانچہ شیخ ابن الہمام نے نقل کیا ہی کہ اکثر مشائخ ہمارے اسپر ہین کہ جماعت واجب ہی اور سنت اوسکو اسلیے کہتے ہین کہ ثبوت اوسکا سنت سے ہی جیسے نماز عید کی اور کتاب بدائع مین لکھا ہی کہ واجب ہی اوپر حر عاقل بالغ غیر معذور کے حاضر ہونا مسجد مین جماعت کے لیے اور اگر دو مسجدین ہون محلے مین تو اختیار کرے قدیمی کو اور اگر

دونون برابر ہون تو اختیار کرے بہت قریب کو اور اتفاق رکھتے ہین علما اسپر کہ جماعت بسبب عذر کے
ساقط ہو جاتی ہی اور عذر بیماری ہی اور دونون طرف سے ہاتھ پانون کٹے ہوئے اور فالج اور چھپنا بادشاہ
یعنی حاکم سے اور ضعف کہ اوس سے راہ نہ چل سکے اور اندھا پن اور بعضون نے کہا ہی کہ مینہ اور کیچڑ اور بہت جاڑا
اور رات اندھیری بھی باتفاق عذر ہی قول صحیح مین یہ تو شیخ عبد الحق علیہ اور ملا علی قاری نے لکھا ہی اور در المختار
مین لکھا ہی والجماعۃ سنۃ موکدۃ قال الزاہدی ارادوا بالتاکید الوجوب یعنے جماعت سنت موکدہ ہی کہا زاہدی نے
کہ مراد تاکید سے واجب ہی پھر آگے لکھا ہی وقیل واجبۃ وعلیہ العامۃ ای عامۃ مشائخنا وبہ جزم فی التحفۃ وغیرہا
قال فی البحر ہو الراجح عند اہل المذہب یعنے اور بعضون نے کہا کہ جماعت واجب ہی اور اسی پر اکثر مشائخ ہمارے ہین اور
اسی پر یقین کیا ہی تحفہ وغیرہ مین کہا بحر مین یہی غالب ہی نزدیک اہل مذہب کے اور ایسا ہی عنایہ مین لکھا ہی کہ اکثر
مشائخ ہمارے جماعت کے واجب ہونے کیطرف گئے ہین اور تحفہ مین ہی کہ ذکر کیا ہی امام محمد نے کہ جماعت واجب ہی
اور کتاب قنیہ مین ہی کہ جو کوئی جماعت بلا عذر ترک کرے اوسکو تعذیر دینی واجب ہی کذا فی الشمنی تنبیہ غور کرین
ان روایتون مین لوگ کہ اگر بالفرض جماعت سنت موکدہ ہو تو تارک سنت پر لعنت آئی ہی کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے ستۃ لعنتہم وکل نبی یجاب یعنی چھ شخصون پر لعنت کی مینے اور ہر نبی مستجاب الدعوات ہی پھر پانچ
شخصون کو بیان فرماکر فرمایا چھٹا والتارک لسنتی اسکی شرح مین ملا علی قاری نے لکھا ہی تارکا لہا کسلا عامی استخفافا
کافر یعنے جو کوئی کسل کی راہ سے سنت موکدہ کو ترک کرے وہ گنہگار ہی اور ہلکا جانکر اوسکو ترک کرے تو کافر ہی عیاذا
باللہ منہ خیال کرنا چاہیے اس وعید مین اور اگر جماعت واجب ہی جیسا کہ اکثر مشائخ نے کہا ہی تو تارک اوسکا مثل
تارک فرض کے ہی اسلیے کہ علما نے لکھا ہی کہ فرق فرض و واجب مین فقط باعتبار اعتقاد کے ہی اور عمل و ترک مین دونون برابر
ہین یعنے فرض کا منکر کافر ہی اور واجب کا منکر فاسق اور کرنے مین جیسے فرض کا ثواب ہی ویسا ہی واجب کا اور ترک
فرض مین جیسا گناہ ہی ویسا ہی واجب کے ترک مین بھائیون سوچو اور خواب غفلت سے جاگو کوئی حاکم بلاوے تو کوسون
بلکہ منزلون چلے جاؤ اور احکم الحاکمین کہ جسنے طرح طرح کی نعمتین تندرستی اور کھانا اور پینا اور پہننا اور عزت و آبرو وغیرہ
تمکو عنایت فرمائین اوسکی اذان و حکم حاضری کیطرف خیال نکرو اس سے کیا زیادہ غفلت ہوگی بھلا دیکھو تو سرا مین ایک بھٹیارا
پکارتا ہی کہ بھٹیاریون حاضری کے لیے چلو تو بھٹیاریان کیسی گھبراکر دوڑتین ہین اور روٹی توے پر سے اوتارنی دشوار
ہوتی ہی بخوف اسکے کہ داروغہ شور کریگا اگر دیر لگیگی اور شہنشاہ کے ہان سے بلایا جاوے کہ آؤ نماز کے لیے آؤ نجات کے لیے تو پھر
لہو و لعب و آرام طلبی مین مشغول رہو اور مسجد مین حاضر نہو حیف ہی اس سمجھ پر اب سنو حدیثین کہ جو دلالت کرتی ہین وجوب جماعت

باب اول بیچ حدیثوں فضیلت جماعت کے اور برائی ترک اوسکی کے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ یعنی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جماعت کی زیادہ ہوتی ہی ثواب مین اکیلے کی نماز سے ستائیس درجے نقل کی یہ بخاری مسلم نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى رِجَالٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَا يَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوْتَهُمْ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ يَعْلَمُ اَحَدُهُمْ اَنَّهٗ يَجِدُ عَرْقًا سَمِيْنًا اَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلِمُسْلِمٍ نَحْوُهٗ یعنے قسم ہی اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہی البتہ قصد کیا مینے یہ کہ حکم کرون مین یعنے کسی خادم کو واسطے جمع کرنے لکڑیون کے پس جمع کیجاوین لکڑیان پھر حکم کرون مین اذان کہنے کا نماز کے لیے یعنے نماز عشا کے لیے پس اذان دیجاوے اوسکے لیے پھر حکم کرو نمین ایک شخص کو پس امامت کرے لوگون کی پھر جاؤن مین طرف اون لوگون کے کہ حاضر نہین ہوتے ہین نماز کے لیے یعنے بغیر عذر کے تا پکڑون مین اونکو اچانک اور ایک روایت مین ہی کہ جاؤنمین طرف اون لوگون کے کہ نہین حاضر ہوتے نماز مین پس جلادون مین اونپر گھر اونکے اور قسم ہی اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہی اگر جانے ایک اونکا یعنے جوکہ نہین حاضر ہوتے جماعت مین یہ کہ پاوے یعنے مسجد مین ہڈی گوشت کی فربہ بلکہ دو کھر گائین یا بکری کے اچھے تو البتہ حاضر ہو نماز عشا مین روایت کی یہ بخاری نے اور مسلم نے مانند اسکے

ف اسمین مبالغہ ہی بیچ اہتمام کرنے عذاب دینے اون لوگون کے کہ جماعت مین حاضر نہین ہوتے کہ حضرت نے بذات مبارک ارادہ فرمایا کہ امامت ترک کرون اور اونکو عذاب دون اور اخیر حدیث مین بیان اونکی کم ہمتی کا کیا کہ ایسے امر خسیس دنیاوی مین حاضر ہوتے ہین اور واسطے ثواب آخرت اور حاصل کرنے قرب حق کے نہین آتے یہ مضمون ملا علی قاری اور شیخ عبد الحق رح نے لکھا ہی اور آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک اندھا یعنے عبد اللہ بن ام مکتوم صحابی اور کہا اوسنے ای رسول خدا کے بلا شبہہ نہین ہی میرے لیے کوئی کھینچنے والا کہ کھینچکر لیجاوے مجکو طرف مسجد کے پس پوچھا اوسنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ رخصت دین اوسکو پس نماز پڑھے اپنے گھر مین پس رخصت دی حضرت نے اوسکو پھر جبکہ پیٹھ پھیر کر چلا وہ تو بلایا اوسکو حضرت نے اور فرمایا کہ سنتا ہی تو اذان نماز کی کہا اوسنے ہان فرمایا کہ پس حاضر ہو نماز مین روایت کی یہ حدیث مسلم نے

ف حدیث صحیح مین آیا ہی کہ جب عتبان بن مالک نے شکوہ کیا اپنی بینائی کا تو حضرت نے رخصت دی کہ
نماز اپنے گھر مین پڑھ لیا کرے اوس سے معلوم ہوا کہ اندھے کو اجازت ہی ترک جماعت کی اور ابن ام مکتوم کو اجازت
نہ دی اسلیے کہ وہ فضلاے مہاجرین سے تھے لائق تر اونکے حال کے یہی تھا کہ عمل اولی پر کرین پس پہلے اجازت دی
پھر رد کی بسبب وحی آنے کے یا بسبب متغیر ہونے اجتہاد کے اور اسمین کمال تاکید ہی واسطے حاضر ہونے کے
مسجد مین ساتھ سُننے اذان کے یہ ملا علی نے لکھا ہی؀ اور کہا ابی بن کعب نے کہ نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے ایک دن صبح کی پس جب سلام پھیرا فرمایا کیا حاضر ہی فلانا یعنے نام لیا اوسکا عرض کیا صحابہ نے کہ نہین فرمایا
کیا حاضر ہی فلانا یعنے اور کسیکا نام لیا عرض کیا صحابہ نے کہ نہین فرمایا تحقیق یہ دونون نمازین یعنے فجر اور عشا کی
بہت گران ہوتی ہین نمازون مین منافقون پر اور اگر جانتے تم کہ کیا کچھ ثواب ہی ان دونون مین تو البتہ آتے تم
ان دونون نمازون کو اگرچہ چلتے گھٹنون پر یعنے افتان و خیزان اور بلاشبہہ صف پہلی مانند صف فرشتون کے ہی
یعنے ثواب اور بزرگی مین اور قرب مین ساتھ اللہ کے اور اگر جانتے تم کہ کیا ثواب ہی اوسکا تو البتہ جلدی کرتے تم
اوسمین پہونچنے کے لیے اور بلاشبہہ نماز آدمی کی ساتھ ایک شخص کے ثواب زیادہ رکھتی ہی نماز اوسکی سے اکیلے
اور نماز اوسکی ساتھ دو شخصون کے زیادہ ثواب رکھتی ہی نماز اوسکی سے ساتھ ایک شخص کے اور جسقدر زیادہ ہون
پس وہ زیادہ تر محبوب ہی طرف اللہ کے روایت کی یہ ابوداؤد و نسائی نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم نے مَا مِنْ ثَلٰثَةٍ فِيْ قَرْيَةٍ وَّلَا بَدْوٍ لَّا تُقَامُ فِيْهِمُ الصَّلٰوةُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ
فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَاِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ رواہ احمد و ابوداود والنسائي یعنے نہین
تین شخص بستی مین اور نہ بادیہ مین کہ جماعت نکی جاوے اونمین نماز کی مگر تحقیق غالب ہوتا ہی شیطان پس لازم کر
اپنے پر جماعت پس سواے اسکے نہین کہ بھیڑیا کھاتا ہی اوس بکری کو کہ دور ہو ریوڑ سے؀ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے مَنْ سَمِعَ الْمُنَادِيَ فَلَمْ يَمْنَعْهُ مِنِ اتِّبَاعِهٖ عُذْرٌ قَالُوْا وَمَا الْعُذْرُ قَالَ خَوْفٌ
اَوْ مَرَضٌ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ الصَّلٰوةُ الَّتِيْ صَلّٰى رواہ ابوداود والدارقطني یعنے جو کوئی سنے
اذان مؤذن کی پس نہ باز رکھے اوسکو مؤذن کی تابعداری سے کوئی عذر کہا صحابہ نے اور کیا ہی عذر کہا ڈرنا
یعنے دشمن سے یا بیماری نہین قبول کیجاتی اوس سے نماز جو کہ بغیر جماعت کے پڑھے یعنے اگرچہ مسجد مین پڑھے
روایت کی یہ حدیث ابوداود و دارقطنی نے؀ اور کہا ابن مسعود نے کہ بلاشبہہ دیکھا ہمنے اپنے تئین اور اور
صحابہ کو اوس حالت مین کہ نہین پیچھے رہتا تھا نماز باجماعت سے مگر منافق کہ معلوم و ظاہر تھا نفاق اوسکا

یعنے جو کہ نفاق پوشیدہ رکھتا تھا وہ بھی نہین باز رہتا تھا جماعت سے یا بیمار یعنے جو کہ اصلا طاقت مسجد مین آنے کی
نرکھتا تھا وہ بھی باز رہتا تحقیق تھا بیمار کہ البتہ چلتا درمیان دو شخصون کے یہان تک کہ آتا نماز مین اور
کہا ابن مسعود نے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے ہمکو طریقے ہدایت کے اور تحقیق طریقون
ہدایت کے سے ہی نماز پڑھنی یعنے جماعت سے اوس مسجد مین کہ اذان دی جاتی ہو اوسمین اور ایک روایت مین
یون ہی کہ کہا ابن مسعود نے جس شخص کو خوش آوے یہ کہ ملاقات کرے اللہ تعالی سے کل کو پورا مسلمان
پس چاہیے کہ محافظت کرے ان پانچون نمازون پر اوس جگہہ کہ اذان دی جاوے واسطے اونکے یعنے جماعت
سے ادا کرے مسجد مین پس تحقیق اللہ تعالی نے مقرر کیے واسطے نبی تمھارے کے طریقے ہدایت کے اور
بلاشبہہ یہ نمازین پانچون جماعت سے پڑھنی طریقون ہدایت کے سے ہی اور اگر تحقیق تم نماز پڑھو اپنے
گھرونمین یعنے اگرچہ جماعت سے پڑھو جیسا کہ نماز پڑھتا ہی یہ پیچھے رہنے والا اپنے گھر مین تو البتہ چھوڑ دوگے
تم سنت نبی اپنے کی اور اگر چھوڑ دوگے تم سنت نبی اپنے کی تو البتہ گمراہ ہوگے اور نہین کوئی شخص کہ وضو
کرے پس اچھا وضو کرے یعنے واجبات اور آداب اوسکے بجالاوے پھر قصد کرے طرف مسجد کے ان
مساجد مین سے مگر کہ لکھتا ہی اللہ تعالی واسطے اوسکے بدلے ہر قدم کے کہ قدم رکھتا ہی ایک نیکی اور بلند کرتا ہی
اوسکا بسبب اوس قدم کے ایک درجہ اور دور کرتا ہی اوس سے بسبب اوسکے ایک برائی اور البتہ تحقیق
دیکھا مینے اپنے تئین اور صحابہ کو اوس حالت مین کہ نہین پیچھے رہتا تھا جماعت سے مگر منافق ایسا کہ
معلوم تھا نفاق اوسکا اور تحقیق تھا آدمی بیمار کہ لایا جاتا نماز مین اوس حالت مین کہ تکیہ کرتا درمیان
دو آدمیون کے یعنے بسبب نہایت ضعف کے یہان تک کہ کھڑا کیا جاتا صف مین روایت کی یہ مسلم نے

ف طریقے ہدایت کے یعنے وہ طریقے کہ عمل کرنا اونپر موجب ہدایت کا اور پہونچنے کا درگاہ قرب اور رضائے
باری تعالی مین ہو افعال حضرت کے دو طرح کے تھے ایک وہ کہ حضرت بطریق عبادت کے کرتے تھے اور ایک وہ کہ
بطریق عادت کے کرتے جو بطریق عادت کے کرتے اونکو سنن زوائد کہتے ہین اور جو بطریق عبادت کے کرتے تھے
اونکو سنن ہدی کہتے ہین پھر آگے سنن ہدی کی دو قسمین ہین سنن موکدہ اور سنن غیر موکدہ سنن موکدہ وہ ہین
کہ حضرت نے بطریق مواظبت کے کین یا تاکید فرمائی اونکے کرنے کی اور غیر موکدہ وہ کہ جن پر مواظبت اور
تاکید نہ کی ہو اور یہان سنن ہدی یعنے طریقے ہدایت سے سنن موکدہ مراد ہین اور جو کہ جماعت کو واجب کہتے
ہین اونکے بھی یہ منافی نہین اسلیے کہ واجب بھی سنن ہدی مین داخل ہی لغتہ اور روایت ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

سے بطریق مرفوع کے کہ فرمایا ظلم پورا ظلم اور کفر و نفاق وہ ہی کہ سنا اللہ کے پکارنے والے کو یعنے موذن کو کہ پکارتا
ہی طرف نماز کے پس نہ جواب دیا اوسکو یعنے مسجد مین نہ آیا نماز کے لیے روایت کی یہ احمد اور طبرانی نے پس معلوم ہوا
کہ یہ وعید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی اوپر ترک کرنے جماعت کے مسجد مین اور یہ جو کہا کہ جیسا نماز پڑھتا ہی پیچھے
رہنے والا ظاہر یہ ایک شخص تھا کہ جماعت مین نہین حاضر ہوتا تھا ۱۳ ع ح مولانا ۱۳ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے لَوْلَا مَا فِی الْبُیُوْتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالذُّرِّیَّةِ اَقَمْتُ صَلٰوةَ الْعِشَآءِ وَاَمَرْتُ
فِتْیَانِیْ یُحْرِقُوْنَ مَا فِی الْبُیُوْتِ بِالنَّارِ رواہ احمد یعنے اگر نہوتین گھر مین عورتین اور اولاد
حکم کرتا مین نماز عشا کے قائم کرنے کا اور حکم کرتا خادمون اپنے کو کہ جلا دیتے اوس چیز کو کہ گھرون مین ہی ساتھ
آگ کے روایت کی یہ احمد نے ۱۳ اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ سَمِعَ النِّدَآءَ فَلَمْ یُجِبْهُ فَلَا
صَلٰوةَ لَهٗ اِلَّا مِنْ عُذْرٍ رواہ الدار قطنی یعنے جسنے سنی اذان پس نہ جواب دیا اوسکو پس نہین نماز واسطے
اوسکے یعنے کامل یا مقبول مگر عذر سے یعنے جو عذر کہ اوپر مذکور ہوئے اگر اونکے سبب سے مسجد مین نہ آیا خیر کچھ مضائقہ
نہین روایت کی یہ دار قطنی نے ۱۳ اور روایت ہی ام درداء سے کہ کہا آئے میرے پاس ابو درداء یعنے خاوند
انکے اور وہ غصے تھے پس کہا مینے کس چیز نے غصہ دلایا تمکو کہا قسم اللہ کی نہین جانتا مین امر محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے سے کچھ مگر تحقیق وہ نماز پڑھتے تھے جماعت سے یعنے اور اب اوسکو بھی ترک کرتے ہین ۱۳ اور آیا ہی کہ حضرت عمر بن
الخطاب رضی نے نپایا سلیمان بن ابی حثمہ کو نماز صبح مین اور تحقیق حضرت عمر گئے صبح کو طرف بازار کے اور مکان سلیمان کا تھا
درمیان مسجد اور بازار کے پس گذرے عمر رضی اوپر شفا کے کہ نام سلیمان کی ماں کا ہی پس کہا عمر رضی نے اوسکو کہ نہین دیکھا مینے سلیمان
کو نماز صبح مین پس کہا سلیمان کی ماں نے کہ تحقیق سلیمان نے رات گذاری تھی نماز پڑھتے پس غلبہ کیا آنکھون اوسکی نے یعنے وہ سو گیا پس
پس کہا حضرت عمر نے البتہ حاضر ہونا میرا نماز صبح کو جماعت مین بہتر ہی طرف میرے قیام کرنے میرے سے رات کو روایت کی یہ مالک نے

باب دوسرا مسجد کی فضیلت مین اور ثواب مین جو وہان کے جانے والے کے لیے حاصل ہوتا ہی

جاننا چاہیے کہ بیچ فضائل مسجد کے حدیثین بہت آئی ہین کچھ اونمین سے تو مشکوۃ مین مذکور ہین انشاءاللہ تعالے
وہ آگے لکھی جاوینگی اور کچھ اور کتابون مین ہین چنانچہ ترجمہ بعض اونکے کا بھی لکھا جاتا ہی تا مسلمان بزرگی اوسکی
معلوم کر کر عبادت کرنی اوسمین غنیمت جانین آیا ہی کہ ابو ذر نے اپنے بیٹے سے کہا ای بیٹے میرے چاہیے کہ ہووے
مسجد گھر تیرا اسلیے کہ تحقیق مینے سنا ہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے مسجدین گھر متقیون کے ہین پس
جسکا ہووے مسجد گھر ضامن ہوتا ہی اللہ تعالے واسطے اوسکے راحت و رحمت کا اور گذرنے کا پل صراط پر سے طرف

جنت کے اور عبد الرحمن بن مغفل سے روایت ہی کہ ہم حدیث کیے جاتے تھے کہ مسجد قلعہ محکم ہی شیطان سے
بچنے کے لیے اور حضرت عمر رضہ سے روایت ہی کہ مسجدین گھر اللہ کے ہین زمین مین اور حق ہی زیارت کیے گئے پر
یہ کہ اکرام کرتا ہی زیارت کرنے والے اپنے کا یعنے اللہ زیارت کیا گیا ہی اور جانے والا اوسمین زیارت کرنے والا ہوتا ہی
پس وہ اکرام کرتا ہی مسجد مین آنے والونکا اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین جگہ پکڑتا ہی آدمی مسجدین
واسطے نماز کے یا واسطے ذکر اللہ کے مگر کہ نظر کرتا ہی اللہ تعالی طرف اوسکے مہربانی ورحمت سے جیسے کہ نظر مہربانی
اور رحمت کی کرتے ہین گھر والے غائب کے جبکہ آتا ہی اونپر غائب اونکا انتہی یہ ملا علی اور شیخ عبد الحق رحمہما اللہ نے
لکھا ہی اور حضرت شیخ نے لکھا ہی کہ مسجد کے جانے مین کئی طرح کی نیتین ہوسکتی ہین اور ہر نیت کا ثواب علاحدہ پاتا ہی
مثلاً نیت کرے کہ وارد ہوا ہی کہ مسجد گھر اللہ تعالی کا ہی اور جو کوئی مسجد مین آتا ہی تو اللہ تعالی کی زیارت کو آتا ہی
اور وہ کریم ہی اور واجب ہی کریم پر کہ ضیافت کرتا ہی زیارت کرنے والون اپنے کی پس مین بھی امیدوار اسکا ہون
پس اس نیت مین اسکا ثواب پاویگا اور نیت کرے انتظار نماز بساتھ جماعت کے کہ حدیث مین آیا ہی جو کوئی انتظار کرتا ہی
نماز کا گویا کہ نماز ہی مین ہوتا ہی پس اس نیت سے اسکا ثواب پاویگا اور نیت کرے کہ کان و آنکھ اور تمام اعضا کو جو
بازار مین گرفتار گناہون مین ہوتے تھے یہان محفوظ ہین اوس سے اور نیت اعتکاف کی کرلے کہ علما نے
کہا ہی کہ جب مسجد مین آوے نیت اعتکاف کی کرلیا کرے جنکے نزدیک کم سے کم مدت اعتکاف کی ایک ساعت ہی
اونکے نزدیک اعتکاف ہو جائیگا اور ثواب اوسکا پاویگا یہ عجب آسان عبادت ہی اور اکثر لوگ اس سے غافل ہین
اور نیت کرے کہ صلوۃ وسلام بھیجنا حضرت پر اور اور دعائین کہ حدیث شریف مین آئی ہین وقت آنے اور نکلنے
کے مسجد سے اونکا پڑھنا نصیب ہوگا کہ ثواب و فضیلت بیشمار رکھتے ہین اور نیت کرے کہ مسجد مین تنہائی اللہ کے
ذکر کے لیے اور تلاوت قرآن کے لیے یا سننے قرآن کے لیے یا وعظ و نصیحت کے لیے میسر ہوتی ہی حدیث شریف مین
آیا ہی کہ جو کوئی صبح کو مسجد مین ذکر و وعظ کے لیے جاوے مانند مجاہد فی سبیل اللہ کے ہوتا ہی اور جو ایک قوم بیچ ایک
گھر کے گھرون خدا کے سے بیٹھے اور تلاوت قرآن اور آپس مین پڑھنا اور پڑھانا اوسکا کرے تو گھیر لیتے ہین اوسکو
ملائک اور ڈھانک لیتی ہی اوسکو رحمت اور نیت کرے کہ وضو کر مسجد مین نماز کے لیے جانے سے ثواب حج اور عمرہ کا
حاصل ہوتا ہی اور نیت کرے کہ فائدہ دینا اور فائدہ لینا ساتھ علم کے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر مسجد مین میسر ہوتے ہین
بسبب جمع ہونے لوگون کے اور نیت کرے مسلمان بھائیون کی ملاقات کی اور اونپر سلام علیک کرنے کی اور نیت
کرے تفکر اور مراقبہ کی امور آخرت مین اور استغفار تقصیرات سے کہ بسبب خاطر جمع کے مسجد مین میسر ہی اور جگہ نہین

اور نیت کرے کہ حضور باطن اور آرام دل اور اتصال ساتھ مشاہدہ حق کے اور استغراق بیچ شہود ذات کے عجب ہے نصیب نہ ہووے پس یہ بارہ نیتین ایک مسجد کے آنے مین ہوسکتی ہین کہ ہر ایک کا ثواب علٰحدہ پاویگا تمام ہوا کلام حضرت شیخ رہ کا اب سنو حدیثین مشکوٰۃ کی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صَلٰوۃٌ فِی مَسْجِدِی هٰذَا خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ صَلٰوۃٍ فِیْمَا سِوَاہُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ متفق علیہ یعنے نماز میری مسجد مین کہ یہی یعنے مسجد نبوی مین بہتر ہی ہزار نماز و سے بنسبت اور مسجدون کے سوائے مسجد الحرام کے روایت کی یہ بخاری مسلم نے ۞ اور فرمایا اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰہِ مَسَاجِدُھَا وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰہِ اَسْوَاقُھَا رواہ مسلم یعنے محبوب زیادہ مکانون کے شہرون مین طرف اللہ کے مسجدین اونکی ہین اور بہت مبغوض مکانون کے شہرون مین طرف اللہ کے بازار اونکے ۞ اور فرمایا مَنْ بَنٰی لِلّٰہِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰہُ لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ یعنے جو شخص کہ بناوے واسطے خدا کے مسجد بناتا ہی اللہ واسطے اوسکے گھر بہشت مین ۞ اور فرمایا جو شخص جاوے اول روز مین طرف مسجد کے یا آخر روز مین طیار کرتا ہی اللہ تعالے واسطے اوسکے مہمانی اوسکی بہشت مین سے جب جاوے اول روز کو یا آخر روز کو روایت کی یہ بخاری مسلم نے ۞ اور فرمایا اَعْظَمُ النَّاسِ اَجْرًا فِی الصَّلٰوۃِ اَبْعَدُھُمْ فَاَبْعَدُھُمْ مَمْشًی وَالَّذِیْ یَنْتَظِرُ الصَّلٰوۃَ حَتّٰی یُصَلِّیَھَا مَعَ الْاِمَامِ اَعْظَمُ اَجْرًا مِّنَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ یعنے بڑا لوگون مین سے از روے ثواب کے نماز مین جو دور اونکا پھر دور اونکا چلنے مین یعنے جتنا گھر دور ہوگا مسجد وتناہی ثواب زیادہ پاویگا اور وہ شخص کہ منتظر ہو نماز کا یہان تک کہ نماز پڑھے ساتھ امام کے بڑا ہی از روے ثواب کے اوس شخص سے کہ نماز پڑھے پھر سو رہے روایت کی یہ بخاری مسلم نے ۞ اور کہا جابر نے کہ خالی ہوئے گھر گرد مسجد کے پس ارادہ کیا بنو سلمہ نے یہ کہ آوین نزدیک مسجد کے پس پونہچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا اونکو حضرت نے کہ پونہچا ہی مجکو یہ کہ تم ارادہ رکھتے ہو کہ نقل مکان کرو یعنے اوٹھ آؤ نزدیک مسجد کے کہا اونھون نے کہ ہان ای رسول خدا کے بلا شبہہ یہ ارادہ کیا ہمنے پس فرمایا ای بنی سلمہ ٹھہرے رہو اپنے گھرون مین لکھے جاوینگے تمہارے قدم کے نشان ٹھہرے رہو اپنے گھرون مین لکھے جاوینگے تمہارے قدم کے نشان نقل کی یہ مسلم نے ۞ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سات شخص ہین کہ سایہ مین رکھیگا اونکو اللہ تعالی بیچ سایہ اپنے کے اوس دن کہ نہین ہوگا سایہ مگر سایہ اوسی کا ایک سردار عادل اور دوسرا جوان کہ جوانی خرچ کرے اللہ تعالی کی بندگی مین اور تیسرا وہ شخص کہ دل اوسکا لگا ہوا ہی مسجد مین جسوقت کہ نکلتا ہی اوس سے یہان تک کہ پھر جاوے طرف اوسکے اور چوتھے وہ شخص کہ محبت رکھتے ہین آپسمین واسطے اللہ کے اکٹھے ہوتے ہین اوسی کی محبت مین اور جدا ہوتے ہین اوسی کی محبت مین یعنے حاضر و غائب خالصۃ للہ محبت رکھتے ہین اور پانچوان وہ شخص کہ یاد کرتا ہی اللہ کو تنہا پس بہتی ہین آنکھین اوسکی اور چھٹا وہ شخص ہی کہ بلایا اوسکو ایک عورت نے کہ صاحب حسب و جمال کی ہو یعنے بارادہ بد بلایا پس کہا اوسنے تحقیق مین ڈرتا ہون اللہ سے اور ساتوان وہ شخص کہ دیا کچھ پس

چھپایا اوسکو یہان تک کہ نہ جانا بائین ہاتھہ اوسکے نے کہ کیا خرچ کیا داہنے ہاتھہ اوسکے نے روایت کی

بخاری مسلم نے اور فرمایا نماز آدمی کی جماعت مین پچیس درجے زیادہ ہوتی ہی نماز اوسکی سے کہ گھر مین پڑھے

اور بازار مین یعنے دوکان وغیرہ مین کہ جہان تجارت کے لیے بیٹھتا ہی اور یہ اسواسطے کہ جسوقت وضو کیا پس اچھا

وضو کیا یعنے ساتھہ رعایت شرائط اور آداب کے پھر نکلا طرف مسجد کے نہ نکالا اوسکو مگر نماز نے یعنے خاص نماز ہی

کے لیے نکلا کچھہ اور غرض نہین ہی نہین رکھتا کوئی قدم مگر بلند کیا جاتا ہی واسطے اوسکے بسبب اوس قدم

کے درجہ ثواب مین اور دور کیا جاتا ہی اوس سے بسبب اوسکے گناہ پس جس وقت کہ نماز پڑھتا ہی ہمیشہ

رہتے ہین فرشتے دعا کرتے اوسکے لیے جب تک کہ نماز کی جگہہ اپنے مین ہی یا الٰہی بخشش کر اوسپر یا الٰہی

رحم کر اوسپر اور ہمیشہ رہتا ہی ایک تمھارا نماز مین جب تک کہ منتظر ہی نماز کا اور ایک روایت مین ہی کہ فرمایا جسوقت

کہ داخل ہوتا ہی مسجد مین اس حالت مین کہ نماز ہوتی ہی روکنے والی اوسکو اور زیادہ کیا بیچ دعا فرشتون کے

یا الٰہی بخش اوسکو یا الٰہی قبول کر توبہ اوسکی جب تک کہ نہ ایذا دے اوسمین یعنے کسی مسلمان کو زبان یا ہاتھہ

سے جب تک نہ وضو ٹوٹے اوسمین یہ روایت کی بخاری مسلم نے اور فرمایا جسوقت کہ داخل ہو ایک تمھارا

مسجد مین پس چاہیے کہ کہے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اور جب نکلے کہے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

مِنْ فَضْلِكَ اور فرمایا جسوقت کہ داخل ہو ایک تمھارا مسجد مین پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتین پہلے بیٹھنے سے

نقل کی یہ بخاری مسلم نے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ آتے سفر سے مگر دن کو چاشت کے وقت پس جسوقت کہ تشریف

لاتے پہلے جاتے مسجد مین پس نماز پڑھتے اوسمین دو رکعتین پھر بیٹھتے اوسمین نقل کی یہ بخاری مسلم نے اور

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روبرو لائے گئے میرے عمل میری امت کے نیک اور بد پس پائی مینے

بیچ نیک عملون اوسکے کے موذی چیز کہ دور کیجاوے راہ سے اور پایا مینے بیچ برے عملون اوسکے کے تھوک

کہ ہووے مسجد مین کہ نہ دفن کیا جاوے روایت کی یہ مسلم نے اور کہا حضرت عایشہ رضی نے کہ حکم فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے بنانے مسجدون کے محلون مین اور یہ کہ پاک کیجاوین مسجدین اور خوشبودار کیجاوین

وہ روایت کی یہ ابوداود اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روبرو کیے گئے

میرے ثواب امت میری کے یہان تک کہ ثواب کوڑے اور خاک کا کہ نکالے اوسکو آدمی مسجد سے اور روبرو

کیے گئے میرے گناہ امت میری کے پس نہین دیکھا مینے کوئی گناہ بہت بڑا سورت قرآن کے سے یا آیت کہ دیا گیا

ہو اوسکو ایک شخص پھر بھلا دیا اوسکو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّوْرِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ یعنے خوشخبری دے چلنے والون کو بیچ اندھیرون
کے طرف مسجدون کے ساتھ پورے نور کے دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے اور فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم نے اِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَتَعَاهَدُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوْا لَهٗ بِالْاِيْمَانِ فَاِنَّ اللّٰهَ
يَقُوْلُ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ یعنے جب دیکھو تم ایک شخص کو
کہ خبر گیری کرتا ہی مسجد کی پس گواہی دو واسطے اوسکے ایمان کی اسلیے کہ بلا شبہہ اللہ تعالی فرماتا ہی کہ نہین
آباد کرتا اللہ کی مسجدونکو مگر وہ شخص کہ ایمان لایا اللہ پر اور پچھلے دن پر روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی
نے اور کہا عثمان بن مظعون نے ای رسول خدا کے اذن دو میرے لیے خوجہ ہونے کا یعنے تا خطرہ زنا سے
بچون پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین ہم مین سے یعنے طریقے ہمارے پر جو شخص کہ خوجہ
کرے کسیکو یا خوجہ کرے اپنے تئین بلا شبہہ خوجہ ہونا امت میری کا روزہ رکھنا ہی یعنے اوس سے شہوت
جاتی رہتی ہی پھر عرض کیا عثمان نے اذن دو میرے لیے سیاحت کے لیے یعنے سیر کرنے کے لیے زمین مین
فرمایا سیاحت امت میری کی جہاد کرنا ہی اللہ کی راہ مین پھر عرض کیا کہ حکم دیجیے مجکو ترہب کے لیے پس
فرمایا حضرت نے تحقیق رہبانیت امت میری کی بیٹھنا ہی مسجدون مین واسطے انتظار نماز کے روایت کی یہ
شرح السنہ مین اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا مینے پروردگار اپنے کو بیچ بہترین صورت کے
پس فرمایا اللہ تعالی نے کہ کس چیز مین گفتگو کرتے ہین فرشتے مقرب کہا مینے کہ تو خوب جانتا ہی کہ وہ
کون سے عمل ہین فرمایا پیغمبر خدا نے کہ پس رکھا اللہ تعالی نے ہاتھ اپنا درمیان مونڈھون میرے کے
پس پائی مینے سردی اوسکی درمیان سینے اپنے کے پس جان لی مینے وہ چیز کہ تھی بیچ آسمانون اور
زمین کے اور پڑھی حضرت نے یہ آیت وکذلک نری ابرٰہیم آخر آیت تک یعنے اور اسیطرح سے دکھلایا
ہمنے ابراہیم کو تصرف آسمانون کا اور زمین کا اور تاکہ ہووے یقین کرنے والون مین سے روایت
کی یہ دارمی نے مرسل اور ترمذی نے مانند اسی حدیث کے ساتھ اختلاف بعضے لفظون کے
عبد الرحمن اور ابن عباس اور معاذ بن جبل سے اور زیادہ کیا ترمذی نے اوسمین یہ کہ فرمایا اللہ تعالی
نے یعنے بعد دینے علم کے پھر سوال کیا کہ ای محمد کیا جانتا ہی تو کہ بیچ کس چیز کے گفتگو کرتے ہین فرشتے
مقرب کہا مینے کہ ہان مین جانتا ہون گفتگو کرتے ہین کفارات مین یعنے اون اعمال مین کہ گناہ
اونسے جھڑتے ہین اور گناہ جھڑتے ہین بیٹھ رہنے سے مسجدون مین بعد نمازون کے یعنے واسطے ذکر

اور دعا کے یا واسطے انتظار نماز دوسری کے اور جھڑتے ہین گناہ پیادہ پا چلنے سے طرف جماعتون کے
اور پورا پونہچانے پانی وضو کے سے یعنے اعضاے وضو پر اوقات ناخوش مین یعنے حالت بیماری یا سردی مین اور جسنے کیا
یہ زندہ رہیگا ساتھ بھلائی کے اور مریگا ساتھ بھلائی کے اور رہوگا پاک گناہون اپنے سے مانند اوس دن
کے کہ جنا اوسکو مان اوسکی نے اور فرمایا اللہ تعالی نے ای محمد جسوقت نماز پڑھ چکے تو یون کہہ اَللّٰهُمَّ
اِنِّي اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ فَاِذَا اَرَدْتَ بِعِبَادِكَ
فِتْنَةً فَاقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ فرمایا اللہ تعالی نے یعنے واسطے زیادتی تعلیم پیغمبر اپنے کے
بعد اسکے کہ بیان کیے اونھون نے کفارات یا کہا حضرت نے واسطے زیادتی بیان کے امت کو
بسبب حاصل ہونے علم کے جانب حق تعالی سے اور درجات یعنے وہ عمل کہ جنسے مرتبہ بندیکا درگاہ
حق مین بلند ہوتا ہی یہ ہین پھیلانا سلام کا یعنے ہر مسلمان سے سلام علیک کرنی آشنا ہو
یا غیر آشنا اور کھلانا کھانے کا اور نماز پڑھنی رات کو اوس وقت کہ لوگ سوتے ہون
ف اگر یہ دیکھنا اللہ تعالی کا خواب مین تھا جیسا کہ ایک روایت مین آیا ہی تو کچھ اشکال نہین کیونکہ
آدمی خواب مین کبھی غیر شکل دار کو شکل دار دیکھتا ہی اور شکل دار کو غیر شکل دار اور اگر یہ دیکھنا بیداری مین تھا
جیسا کہ اور روایت مین آیا ہی تو پس ضرور ہوگی اسمین تاویل کرنی پس مراد صورت سے صفت ہی کہ تجلی
کے ساتھ صفت جمال اور لطف وکرم کے اور اطلاق صورت کا صفت پر اکثر آتا ہی جیسے کہ کہتے ہین
صورت حال کی ایسی ہی اور صورت مسئلے کی ایسی ہی اور اخیر حدیث مین اشارہ اسپر ہی کہ آدمی کو چاہیے
کہ جمع کرے اپنے مین صفت تواضع اور بخشش اور عبادت کی ع شرف مرد بجود ست وکرامت بسجود
ہر کہ این ہر دو ندارد عدمش بہ ز وجود اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہین کہ سب کا
ذمہ لیا ہی اللہ تعالی نے یعنے واجب کیا ہی اپنے پر یہ کہ محفوظ رکھیگا اونکو ضررون دنیا اور آخرت کے سے
ایک وہ شخص کہ نکلا جہاد کے لیے اللہ کی راہ مین پس وہ ذمے پر ہی اللہ کے یہان تک کہ وفات دے اوسکو
اللہ پس داخل کرے اوسکو بہشت مین یا پھیرے اوسکو ساتھ اوس چیز کے کہ پونہچے اوسکو ثواب یا غنیمت
یعنے پہلی اور دوسری صورت مین سعادت دین کی حاصل ہوئی اور تیسری صورت مین سعادت دنیا کی
غرض کہ ہر طرح فائدہ ہی یا فائدہ دین کا ہو یا دنیا کا اور دوسرا شخص وہ ہی کہ گیا طرف مسجد کے پس
وہ ذمے پر ہی اللہ کے یعنے واجب ہی اوسپر کہ کوشش اور ثواب اوسکا ضائع نہین کرے گا اور

تیسرا وہ شخص ہی کہ داخل ہوا گھر اپنے مین ساتھ سلام کے پس وہ ذمے پر اللہ کے ہی روایت کی یہ ابوداود
نے ؁ اور فرمایا جو شخص کہ آوے اس مسجد میری مین نہ آوے مگر واسطے نیک کام کے کہ سیکھے اوسکو
یا سکھاوے اوسکو پس وہ ثواب مین مانند جہاد کرنے والے کے ہی خدا کی راہ مین اور جو شخص کہ آوے
واسطے غیر کام نیک کے یعنے مانند لہو لعب وغیرہ کے پس وہ مانند اوس شخص کے ہی کہ دیکھتا ہی طرف
اسباب غیر اپنے کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین ؁ ف اس مسجد
میری مین یعنے مسجد نبوی مین کہ وہ عظیم الشان ہی اور اور مسجدین تابع اور فرع اوسکی ہین
اس حکم مین یعنے اور مسجدونکا بھی یہی حکم ہی اور نہ آوے مگر واسطے نیک کام کے کہ سیکھے اوسکو یا سکھلاوے
اوسکو سیکھنے اور سکھانے کو خاص کر ذکر کیا واسطے اظہار فضیلت اونکی کے والا نماز اور اعتکاف اور
تلاوت اور ذکر بھی یہی حکم رکھتے ہین اور دیکھتا ہی طرف اسباب غیر اپنے کے یعنے یہ مثل اوس شخص کی
ہی کہ آپ ایک چیز نہین رکھتا اور غیر کی چیز دیکھکر حسرت لیجاتا ہی یعنے ایسیہی یہ شخص بھی جب آخرت
مین ثواب اوسکا دیکھیگا کہ مسجد مین خیر کی تھی حسرت کریگا اور رنج اوٹھاویگا کہ مین کیون ایسی دولت
سے محروم رہا یا یہ معنے ہین کہ جیسے غیر کی چیز دیکھنا یعنے ارادہ اوچکنے پن کا رکھنا منع ہی ویسیہی
مسجد مین غیر نیک کام کے لیے آنا منع ہی ؁ح وسید ؁ اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ حَدِيثُهُمْ فِي مَسَاجِدِهِمْ فِي أَمْرِ دُنْيَاهُمْ فَلَا تُجَالِسُوهُمْ
فَلَيْسَ لِلّٰهِ فِيهِمْ حَاجَةٌ رواه البيهقي یعنے آویگا لوگون پر ایک زمانہ کہ ہونگی باتین اونکی مسجدون
اونکی مین بیچ مقدمے دنیا اونکی کے پس نہ بیٹھنا تم اونکے ساتھ یعنے اگرچہ ہمکلام نہو اونسے تا شریک نہو
اونکے پس نہین واسطے اللہ کے بیچ اونکے کچھ حاجت روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین ؁ اور
ایک حدیث طویل کے اخیر مین آیا ہی کہ اللہ تعالی نے خواب مین بعد الہام کرنے کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے دل مین فرمایا اے محمد کہا حضرت نے حاضر ہون مین اے رب میرے فرمایا کس چیز مین جھگڑتے ہین فرشتے
مقرب ہین کہا حضرت نے کفارات مین فرمایا اللہ تعالی نے کیا ہین وہ کہا حضرت نے چلنا قدمون سے طرف
جماعتون کے اور بیٹھنا مسجدون مین پیچھے نمازون کے اور پورا کرنا وضو کا وقت کراہت کے یعنے
جب ناخوش لگے طبیعت کو استعمال پانی کا مثل سردی وبیماری کے فرمایا پھر کس چیز مین گفتگو کرتے ہین
کہا حضرت نے بیچ درجون کے فرمایا اللہ تعالی نے اور کیا ہین وہ کہا حضرت نے کہ کھانا

کھلانا کھانے کا اور نرمی کرنی بات مین اور نماز پڑھنی رات مین اوس حال مین کہ لوگ سوتے ہون
کہا اللہ تعالی نے دعا کر اپنے لیے جو چاہے کہا حضرت نے دعا کی مینے یہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ
وَاِذَا اَرَدْتَ فِتْنَةً فِیْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ وَاَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ
وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّكَ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ خواب
حق ہی پس یاد رکھو اسکو پھر سکھلاؤ اسکو لوگون کو اور تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
کہتے جب داخل ہوتے مسجد مین اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ
الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ فرمایا حضرت نے پس جسوقت کہ کہتا ہی کوئی یہ کلمات
وقت داخل ہونے کے مسجد مین کہتا ہی شیطان کہ محفوظ رہا میری شر سے یہ بندہ تمام دن روایت
کی یہ ابو داود نے اور روایت ہی انس بن مالک سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز
آدمی کی بیچ گھر اوسکے کے برابر ایک نماز کے ہی اور نماز اوسکی محلے کی مسجد مین برابر پچیس ۲۵ نمازون کے
اور نماز اوسکی بیچ مسجد کے کہ جمعہ پڑھا جاوے اوسمین یعنے جامع مسجد مین برابر پانسو ۵۰۰ نمازون کے
اور نماز اوسکی بیچ مسجد اقصی کے یعنے بیت المقدس کے برابر پچاس ہزار نمازون کے اور نماز
اوسکی بیچ مسجد میری کے برابر پچاس ہزار نمازون کے اور نماز اوسکی بیچ مسجد حرام کے یعنے مکے کی
برابر لاکھ نمازون کے بھائیو غور کرو جماعت اور مسجد کے ثواب مین اور جماعت کے ترک کی وعید
مین اور جماعت سے نماز پڑھنی مسجدون مین ترک نکرو اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِطَاعَتِكَ وَمَرْضِیَّاتِكَ
وَجَنِّبْنَا مِنْ مَنْهِیَّاتِكَ اٰمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ
كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

تمت

خاتمة الطبع یہ رسالہ اواخر رمضان سنہ [illegible] ہجری مطبع نظامی واقع کانپور مین چھپکر طیار ہوا

وجہ مہر کی

واسطے سند اس بات کے کہ یہ رسالہ چھپا ہوا
مطبع نظامی کا ہی مہر اور دستخط مہتمم کے کیے گئے

محمد روشن خان حنفی
محمد عبد الرحمن خان